منقبت مولا علیؑ

مومن کی تلوار نعرہ حیدر کا
مار ملنگاں مار نعرہ حیدر کا

آگ لگا کر باطل کو تڑپاتا ہے
حال دلوں کا چہروں پر لے آتا ہے
ایسا ہے سرکار نعرہ حیدر کا

اُڑ جائینگے ہوش سبھی فراروں کے
کھل جائیں گے راز جھوٹے یاروں کے
آؤ لگائیں یار نعرہ حیدر کا

دوزخ میں پہنچا دیتا ہے باطل کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے یہ دل کو
جب کرتا ہے وار نعرہ حیدر کا

نادِ علی بہتر ہے سب پیغاموں سے
نامِ علی ہے اعلیٰ سارے ناموں سے
نعروں کا سردار نعرہ حیدر کا

ایک یہی قصّہ ہے قصّہ خوانوں میں
دین کی کشتی جب بھی گھری طوفانوں میں
کر گیا بیڑہ پار نعرہ حیدر کا

ذکر علی کا سن سن کر جو جلتے ہیں
بغضِ علی کے سائے میں جو پلتے ہیں
اُن کو کرے گا خوار نعرہ حیدر کا

اِس نے ہمارے دل کے اندھیرے چھانٹ دیئے
غداروں کے سینوں میں دل کاٹ دیئے
دو دھاری تلوار نعرہ حیدر کا

جب بھی پڑا ہے وقت کوئی مشکل گوھر
کہتے ہیں سب ولی نبی اور پیغمبر
کام آیا ہر بار نعرہ حیدر کا